دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 27721 — نام وحید — مطلوب عمومی

تاریخ 1/25/2016 — پتہ

رابطہ نمبر — موضوع زکوۃ کی رقم مدرسے میں

ای میل — کاتب حنیف اللہ

میرا سوال یہ ھے ک کیا زکوات مدرسہ مین دے سکتے ھین ؟اور کیا زکوات کے پیسے مدرسے والے اساتذہ کی تنخواہ اور مدرسے کی تعمیر مین استعمال کرسکتے ھین ؟ مہربانی کرک جلد سے جلد جواب دین؟؟؟؟

الجواب حامداً ومصلیاً

جس دینی مدرسے میں مستحق زکوٰۃ طلبہ موجود ہوں اس کو زکوٰۃ دینا جائز ہے مگر زکوٰۃ کی رقم اساتذہ کی تنخواہوں اور تعمیر میں لگانا جائز نہیں۔ اس سے احتراز لازم ہے۔

فی الھندیۃ: ولو نوی الزکوٰۃ بما یدفع المعلم الی الخلیفۃ، ولم یستأجرہ، إن کان الخلیفۃ بحال لو لم یدفعہ یعلم الصبیان أیضاً، أجزاہ وإلا فلا اھ (ج ۱ ص ۱۹۰)۔

وفی الدر: ویشترط أن یکون الصرف (تملیکاً) لا إباحۃ (إلی قولہ) لا یصرف الی بناء نحو مسجد الخ (۲/۳۴۴)۔

واللہ اعلم۔

حنیف اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۲۰ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ۔

الجواب صحیح
بندہ نادر جان معاذ اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۰/۴/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ جمیل
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۲/۴/۱۴۳۷ھ

دار الافتاء — الجامعة البنورية العالمية
نائب رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ
رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

۲۷۷۲۱
۲۲/۴/۱۴۳۷ھ

6/2/16